روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

انصار دین سے محبت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

ایمان کی علامت انصار سے محبت اور نفاق کی علامت انصار سے بغض ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب علامة الایمان حدیث نمبر:16)

ہفتہ 28 مئی 2005ء، 19 ربیع الثانی 1426 ہجری 28 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 118

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ تنزانیہ

جلسہ سالانہ تنزانیہ کے موقع پر خطابات، انٹرویوز اور فیملیز سے ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

8 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں پڑھائی۔

آج کینیا کا دورہ مکمل ہونے کے بعد کینیا سے تنزانیہ کے لئے روانگی کا دن تھا۔ مشن ہاؤس سے ایئرپورٹ کے لئے روانگی سے قبل ملک کے نیشنل اخبار Standard کے نمائندہ حضور انور سے انٹرویو لینے کے لئے مشن ہاؤس پہنچے ہوئے تھے۔ حضور انور نے دفتر تشریف لا کر ان کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ ان میں حضور انور نے فرمایا کہ میں پہلی دفعہ کینیا نہیں آیا بلکہ اس سے پہلے بھی آچکا ہوں۔ تاہم جماعت احمدیہ کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے یہ میرا پہلا دورہ ہے۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو پیغام جلسہ کی تقریر میں دے چکا ہوں اگرچہ ان کو جو باتیں میں نے کہی ہیں وہ ساری کینین قوم کے لئے بھی ہیں اور ان کا خلاصہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور اس کے بندوں کی بلا امتیاز خدمت کو اپنا شعار بنایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا اس کے لئے ہمارا سلوگن ہے جو تیسرے خلیفہ نے جماعت کو دیا تھا وہ یہ ہے "Love For All Hatred For None"

اس کے بعد حضور انور نے نمائندہ کے ایک سوال پر اپنے غانا کے قیام کے دوران گندم اگانے کے تجربات کا ذکر فرمایا۔ اور بتایا کہ دریائے وولٹا سے پانی حاصل کرکے Irrigation کی گئی اور گندم اگانے کا تجربہ کیا گیا جو کافی حد تک کامیاب ثابت ہوا۔ اس ضمن میں حضور انور نے بات کو آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ کینیا کی زمین بھی بڑی زرخیز ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ہر قسم کی نعمتیں عطا کی ہوئی ہیں۔ صرف محنت کی ضرورت ہے۔ آپ یہاں ساری فصلیں اگا رہے ہیں۔ گورنمنٹ کو چاہئے کہ کسانوں کو بینکوں کے ذریعہ Soft Term قرضے مہیا کرے۔ اس طرح سے آپ لوگ اپنے Agriculture کو ترقی دے سکتے ہیں۔ لیکن نگرانی کا نظام بھی اس کے لئے ضروری ہے۔ اس طرح آپ Agriculture کے میدان میں ترقی کرسکتے ہیں اور پھر آپ کی فصلیں آپ کی اپنی ضرورت کے لئے ہی نہیں بلکہ باہر ایکسپورٹ کرنے کے لئے بھی کافی ہوں گی اور اس کے لئے آپ لوگوں میں Potential موجود ہے۔ مثلاً آپ کے ہاں بڑی وافر مقدار میں گنا اگتا ہے۔ لیکن چینی آپ باہر سے منگواتے ہیں۔ حالانکہ آپ کو گنا اگا کر چینی تیار کرنی چاہئے اور پھر اسے ایکسپورٹ بھی کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح گندم اور دوسری فصلیں بھی اگائیں اور سارے ایسٹ افریقن ریجن کو سپلائی کریں۔ اس کے لئے گورنمنٹ اور عوام الناس کو ایمانداری، دیانتداری اور محنت کی عادت اپنانی چاہئے۔

حضور انور نے اس نمائندہ کے ایک سوال کہ مذہب معاشرہ میں خرابیوں کا ذمہ دار ہوتا ہے کے جواب میں فرمایا کہ کوئی مذہب دنیا میں خرابی پیدا نہیں کرتا بلکہ لوگوں کا طرز عمل ہوتا ہے جو نفرتیں پیدا کر کے مذہب کو بگاڑ دیتا ہے۔ اگر ہر کوئی اپنے اصل حقیقی مذہب پر عمل پیرا ہو اور اس کے مطابق اپنی زندگی گزارے تو کبھی بھی وہ مذہب اس کو ضائع نہیں کرے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہی سچے مذہب کی نشانی ہوتی ہے کہ اس پر عمل کرنے سے معاشرے میں امن اور سلامتی پیدا ہوتی ہے نہ کہ نفرتیں چلتی ہیں۔

حضور انور نے دین حق کی اس تعلیم کا بھی ذکر فرمایا۔ جو دوسروں کے قصور غلطیاں معاف کرنے اور عفو کا سلوک کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ انتقام اس سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے جتنا کہ اس پر ظلم ہوا ہو۔ لیکن آنحضرت ﷺ کا نمونہ اس ضمن میں ہمیشہ یہی رہا کہ ظلم کرنے والوں کو معاف فرما دیا۔

دین کی تعلیم اول معاف کرنے، دوسرے اگر انتقام لینا ہی ہو تو صرف اتنا ہی انتقام لینے کی اجازت پر مشتمل ہے کہ جتنا اس پر ظلم ہوا ہو۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر ان تمام ظلم کرنے والوں کو بھی معاف فرما دیا جنہوں نے مکہ میں آپ پر ظلم ڈھائے تھے۔ آپؐ نے کسی سے بھی انتقام نہیں لیا۔

حضور انور نے کینیا میں آئندہ لوگوں کی خدمت کے لئے جماعت کی طرف سے جاری کی جانے والی سکیموں کا بھی ذکر فرمایا۔ اور بتایا کہ ہم یہاں پرائمری سکول کھولیں گے اور میڈیکل کے لئے جو انفراسٹرکچر ضروری ہے وہ مہیا کریں گے۔ بیوت الذکر ہم Remote ایریا میں بنا رہے ہیں۔ جن سے انشاء اللہ لوگوں کی ہر طرح سے خدمت کی جائے گی۔

نمائندہ کے آخری سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا میرا پیغام یہ ہے "Peace, Peace, Peace and Love with eachothers"

گیارہ بجکر چالیس منٹ پر یہ انٹرویو ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور دفتر سے باہر تشریف لائے اور ایئرپورٹ کے لئے روانگی سے قبل الوداعی دعا کروائی۔ نیروبی جماعت کے احباب مرد و زن صبح سے ہی مشن ہاؤس میں جمع ہونا شروع ہوگئے تھے۔ ان سبھی احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اور اپنے

(باقی صفحہ 3 پر)

49ویں سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

احمدی نوجوانوں میں قرآن کریم سے محبت، علوم دینیہ کا شوق اور عبادات سے رغبت پیدا کرنے کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نصف صدی قبل تربیتی کلاس کا اجراء فرمایا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال منعقد ہوتی چلی آرہی ہے۔ امسال شعبہ تربیت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام 49ویں سالانہ تربیتی کلاس مورخہ 6 تا 19 مئی 2005ء کو منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان کے دور و نزدیک کے 51 اضلاع سے 1026 طلباء نے شرکت کی۔ تقریباً دو ہفتے تک ان طلباء نے مرکز سلسلہ میں رہ کر تعلیم وتربیت کے مختلف مراحل طے کئے۔

اس کلاس کا افتتاح مورخہ 6 مئی 2005ء کو ایوان محمود ربوہ میں صبح ساڑھے آٹھ بجے مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ جس کے فوراً بعد تدریس کا آغاز ہوگیا۔ طلباء کو روزانہ دینی علوم پڑھائے جاتے رہے۔ نیز تقاریر کی مشق روزانہ ہوتی رہی۔ طلباء کی رہائش کا انتظام ایوان محمود میں کیا گیا تھا۔ صبح کے پروگرام کا آغاز روزانہ باجماعت نماز تہجد سے ہوتا۔ بعد نماز فجر درس حدیث دیا جاتا۔ جس کے بعد طلباء کو ورزش کرائی جاتی۔ بعد نماز عصر فٹ بال اور سوئمنگ اور ایک گروپ کیلئے وقار عمل کا انتظام کیا جاتا۔ طلباء نماز مغرب باقاعدگی سے بیت مبارک میں ادا کرتے۔ بعد نماز عشاء طلباء کو کوئی نہ کوئی ہنر سکھایا جاتا سٹڈی ٹائم کے لئے ایک

(باقی صفحہ 12 پر)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر (Gastroenterologist) مورخہ 5 جون 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر اپنی پرچی بنوا لیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 343)

بے شمار ملی خدمات کے طویل سفر کا پُر کیف خلاصہ

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب صدر عالمی اسمبلی نیویارک کی خدمت میں رسالہ ''نقوش'' لاہور کے مشہور مدیر جناب محمد طفیل صاحب نے اپنی سوانح حیات قلمبند کر کے بھجوانے کی عرضداشت پیش کی جس پر حضرت چوہدری صاحب نے اپنے قلم مبارک سے حسب ذیل حالات ارسال فرمائے جو آپ نے 23 ستمبر 1963ء کو قلمبند کئے اور ''نقوش'' آپ بیتی نمبر (جون 1964ء) کے صفحہ 962 پر زینت بنے:۔

''خاکسار بنام ظفر اللہ خان سیالکوٹ میں 6 فروری 1893ء مشیت ایزدی کے ماتحت خلعت حیات کے ساتھ نوازا گیا۔

اللہ تعالیٰ کا مزید بے پایاں احسان یہ ہوا کہ خاکسار کے والدین سادہ منکسر مزاج بنی نوع اور خصوصاً مساکین و غرباء کے ہمدرد اور خادم تھے۔ شرک سے بے زار اللہ تعالیٰ سے محبت رکھنے والے اور اس سے ڈرنے والے اپنے فرائض دینی اور دنیوی کی بجا آوری میں مستعد میری والدہ بفضل اللہ صاحبہ رویا و کشوف تھیں۔ دین کی غیرت اور خدا کا خوف خاکسار نے ماں کے دودھ کے ساتھ پیا۔ ہر چند کہ خاکسار نہایت عاجز عاصی اور تقصیر دار ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے رسول مقبول ﷺ کے عشق کی چنگاری سے خاکسار کا دل ہمیشہ روشن اور گرم رہا ہے۔

اس نحیف عاجز ناتواں پُر عاصی بندے پر اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کی پیہم بارش کا ایک جاذب سبب خاکسار کی والدہ صاحبہ کی پر درد پُر سوز دعائیں بھی ہیں سچ تو یہ ہے کہ رسول مقبول ﷺ کے مبارک فرمان الجنۃ تحت اقدام امھاتکم کی حقیقت کو اپنی والدہ صاحبہ کے قدموں میں شناخت کیا۔ والدہ صاحبہ کے متواتر رویا و کشوف کے ذریعے ہی خاکسار کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی سعادت نصیب ہوئی۔ یعنی خاکسار نے ساڑھے 14 سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی اور سلسلہ احمدیہ سے وابستگی نصیب ہوئی۔

اب ستر سال کی عمر میں زندگی کی آخری منازل طے ہو رہی ہیں۔ دل کی حالت بیم و رجا کی ہے۔ اپنی خطاؤں اور تقصیروں کے تصور سے روح کانپتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بے پایاں غفران و رحمت کے وعدوں سے کچھ ڈھارس بندھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے عفو بخشش، چشم پوشی اور ذرہ نوازی پر بھروسہ کئے ہوئے حافظ شیرازی کا ہم نوا ہوں۔

ایں جان عاریت کہ بحافظ سپرد دوست
روزے رُخش بینم و تسلیم دے کُنم!

ایک چشتی بزرگ کا عقیدت نامہ

حیدر آباد دکن کے بزرگ رفیق حضرت مولوی سید میر محمد سعید صاحب کے ذریعہ ایک چشتی بزرگ جناب غلام حسین شاہ صاحب کو پیغام حق پہنچا تو انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حسب ذیل مکتوب ارسال کیا جو عشق و فدائیت کے جذبات سے لبریز تھا:۔

''امید گاہ طالبان تجلیات اللہ الصمد حضرت مولانا مولوی مرزا غلام احمد صاحب مد اللّٰہ فیوضکم ......ایک عرصہ سے یہ خاک پائے فقراء حضرت کے اوصاف حمیدہ و حالات پسندیدہ بذریعہ محبی فی اللہ جناب مولوی میر محمد سعید صاحب سن سن کر اور حضرت کی بعض تصانیف مثل آئینہ کمالات اسلام وغیرہ کے چند مضامین دیکھ دیکھ کر سراپا اشتیاق ہو گیا ہے۔

اگرچہ عمر کا اکثر حصہ اسی شوق و ذوق میں گزر گیا اور صالحین کی خدمت کرتے ہوئے کٹی لیکن الحمد للہ کہ اس عمر ضعیفی میں بھی...... وہی شوق نوجوانی پر ہے فقیر نے توفیق ایزدی طریقہ نقشبندیہ کا سلوک اپنے پیر شفیق (اللّٰھم اغفرلہ وارحمہ) کی بزرگانہ توجہ سے طے کیا......اب حضرت کی توجہ سے امید ہے کہ فقیر کو اس مقام سے آگے ترقی دلا کر کشوف عیانی سے بہرہ ور فرمائیں گے تا عین الیقین نصیب ہو۔ البتہ فقیر علوم رسمی سے بالکل عاری ہی رہ گیا لیکن صالحین کا فیض صحبت اور مدتوں کی خادمانہ قربت نے فقیر کو عقائد اہلسنت و جماعت کی پختگی اور فرائض احکام ضروری کے معلومات سے بے بہرہ نہیں چھوڑا......اب رات دن یہی تلاش و جستجو ہے کہ ہادی مطلق وہ دن لائے کہ کسی آپ جیسے برگزیدہ کامل و مکمل بزرگ کا دامن دولت نصیب کر کے اس محبت میں کمال عطا فرمائے اور اپنا شیفتہ و گرویدہ بنا کر محض اپنے دین کے کام کر دے۔'' (غیر مطبوعہ)

اس مکتوب کے لفظ لفظ سے یہ حقیقت نمایاں ہوتی ہے کہ محبت الٰہی کا لازوال خزانہ مامور ربانی کے آستانہ ہی سے حاصل ہو سکتا ہے اور یہی مقصد بعثت حضرت مسیح موعود کا تھا۔ آپ اپنے فارسی اشعار میں فرماتے ہیں۔

میں اس لئے آیا ہوں کہ صدق کی راہ کو روشن کروں اور دلبر کے پاس اسے لے چلوں جو نیک و پارسا ہو۔ میں اس لئے آیا ہوں کہ علم و رشد کا دروازہ کھولوں اور زمین والوں کو آسمان کی باتیں دکھلا دوں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شمالی چھاؤنی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم محمد اقبال ہاشمی صاحب ابن مکرم محمد انور ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید بیت السلام ملتان کی شادی مورخہ 23۔اپریل 2005ء کو مکرمہ بینش افتخار صاحبہ دختر مکرم میاں افتخار احمد صاحب کے ساتھ قرار پائی۔ مورخہ 24۔اپریل کو دعوت ولیمہ کا اہتمام دوبئی پلازا ملتان میں کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم میجر (ر) منور احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان نے دعا کروائی۔ مکرم محمد اقبال ہاشمی صاحب مکرم سید محمد منیر شاہ صاحب ہاشمی (مرحوم) سابق صدر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کے پوتے ہیں۔ ان کا نکاح مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مبشر احمد صاحب ورک مربی سلسلہ نے 31 دسمبر 2004ء کو بیت السلام ملتان میں پڑھا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اعلان دار القضاء

(مکرم رانا مبارک احمد صاحب بابت ترکہ بشیراں بیگم صاحبہ)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب سکنہ 30/1 باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کی اہلیہ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ بنت مکرم برکت علی خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 30/1 محلّہ باب الابواب برقبہ ایک کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے لہٰذا یہ قطعہ ورثاء میں سے مکرم رانا بشارت احمد اور مکرم رانا خالد محمود صاحب کے نام بحصص مساوی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم رانا مبارک احمد صاحب (شوہر)
2۔مکرم رانا بشارت احمد صاحب (پسر)
3۔محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (دختر)
4۔مکرم رانا سعادت احمد صاحب (پسر)
5۔محترمہ ذاکرہ بیگم صاحبہ (دختر)
6۔ورثاء زاہدہ پروین صاحبہ (مرحومہ) (دختر)
7۔مکرم رانا خالد محمود صاحب (پسر)
8۔محترمہ زیب النساء صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ولادت

محترم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی نیشنل سیکرٹری تعلیم امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر خالد محمود زیروی صاحب (کارڈیالوجسٹ) اور محترمہ ڈاکٹر کوکب زیروی صاحبہ کو مورخہ 17 مئی 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام ریحان آدم زیروی تجویز ہوا ہے۔ نومولود والدہ کی طرف سے حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب کی نسل سے اور والد کی طرف سے محترم صوفی خدا بخش صاحب زیروی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ خادم بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم صوفی غلام حسین صاحب آف جھنگ حال دار النصر غربی حلقہ منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ امیر بیگم صاحبہ مورخہ 20 مئی کو فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئیں مرحومہ موصیہ تھیں اسی روز بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

احباب جماعت متوجہ ہوں

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ایسی ادویات جو گھروں میں موجود ہوں اور قابل استعمال ہوں جن سے گھروں میں استفادہ نہ کیا جا رہا ہو وہ ہسپتال کو بطور عطیہ دے دی جائیں تا کہ ان سے نادار مریضوں کی مدد کی جا سکے۔ یہ آپ کی طرف سے صدقہ جاریہ اور ثواب حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر)

درخواست دعا

مکرم رانا نوید احمد صاحب دار العلوم غربی حلقہ صادق تحریر کرتے ہیں میرے والد محترم ماسٹر رانا سعید احمد صاحب ولد مکرم ہدایت علی صاحب دار العلوم غربی حلقہ صادق گزشتہ ایک سال سے علیل ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

ہاتھ ہلا کر اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔

پونے بارہ بجے قافلہ پولیس کے Escort میں ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایئرپورٹ پہنچے۔ ایئرپورٹ پر بھی احباب جماعت حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے پہنچے ہوئے تھے۔ احباب نے اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو الوداع کہا۔ السلام علیکم کی آوازیں ہر طرف سے آرہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کے سلام کا جواب دیا اور پھر VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ حضور انور کی ایئرپورٹ آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا جہاز میں سوار ہوئے۔ ایک بجکر تیس منٹ پر کینیا ایئرویز کی فلائٹ 0482 نیروبی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے دارالسلام (تنزانیہ) کے لئے روانہ ہوئی۔

حضور انور کے کینیا میں دس روز قیام اور سفروں کے دوران حکومت کی طرف سے پولیس کا سکواڈ مہیا کیا گیا۔ جس نے تمام سفروں میں حضور انور کے قافلہ کو Escort کیا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس Anne Kmau اس سارے سفر میں اپنی پولیس فورس کے ساتھ قافلہ کے ساتھ رہیں۔ جب حضور انور نیروبی سے ممباسہ By Air تشریف لے گئے تو یہ سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی اسی جہاز میں ساتھ گئیں اور ممباسہ پہنچتے ہی ایئرپورٹ سے اپنی پولیس فورس کے ساتھ قافلہ کو Escort کیا۔

حضور انور کے کینیا میں قیام اور سفروں کے دوران درج ذیل احباب کو حضور انور کی گاڑی ڈرائیو کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

1۔ مکرم ظفر اللہ خان صاحب
نائب امیر جماعت کینیا

2۔ مکرم مبارک احمد شاہ صاحب

3۔ مکرم عبدالعلی چیمہ صاحب ابن مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب امیر جماعت کینیا

4۔ مکرم شکیل احمد شاہ صاحب

حضور انور کا دارالسلام تنزانیہ میں ورود مسعود

کینیا ایئرویز کی پرواز ڈیڑھ بجے نیروبی سے روانہ ہو کر ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد اڑھائی بجے دارالسلام انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اتری اور حضور انور کے مبارک قدم پہلی بار تنزانیہ کی سرزمین پر پڑے۔ ایئرپورٹ پر VIP لاؤنج میں مکرم امیر صاحب تنزانیہ، نائب امیر صاحب تنزانیہ اور گورنمنٹ تنزانیہ کی طرف سے ڈپٹی میئر آف دارالسلام سٹی Hanzurmni نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اور حضور انور کی تنزانیہ آمد پر حکومت تنزانیہ کی طرف سے خوش آمدید کہا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سپیکر نیشنل اسمبلی Hon. Pivs Msecwa سفر پر جانے کے لئے ایئرپورٹ پر آئے ہوئے تھے۔ جب انہیں حضور انور کے آنے کا علم ہوا تو انتظار میں بیٹھ گئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

VIP لاؤنج میں کینیا کے نیشنل ٹی وی ITV کے نمائندہ نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔

نمائندہ کے اس سوال کہ آپ تنزانیہ پہنچے ہیں۔ آپ تنزانیہ کے بارہ میں کیا خیالات رکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ابھی میں داخل ہی ہوا ہوں اور باہر نہیں گیا۔ جب باہر جاؤں گا تو زیادہ بہتر جان سکوں گا۔

نمائندہ کے اس سوال پر کہ آپ کے یہاں آنے کا مقصد کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرا یہاں آنے کا مقصد جماعت کے حالات کو جاننا ہے۔ پھر نمائندہ نے سوال کیا کہ تنزانیہ کے لوگوں کے لئے آپ کا خاص پیغام کیا ہے۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں یہاں امن اور محبت کا پیغام لے کر آیا ہوں اور ہر آدمی کو چاہئے کہ اپنے مذہب کی تعلیم پر عمل کرے۔ اگر لوگ اپنے مذہب پر عمل کریں اور امن اور محبت کی فضا قائم ہو تو پھر تمام معاملات درست ہو جائیں گے۔

نیشنل اسمبلی کے سپیکر نے حضور انور کو دعوت دی کہ حضور ڈوڈومہ میں قیام کے دوران ان کے گھر رہیں۔ سپیکر نے حضور کی آمد پر بہت خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ ایئرپورٹ پر تنزانیہ کے نیشنل TV، ریڈیو اور اخبارات کے 24 جرنلسٹ حضور انور کی تنزانیہ آمد کو Coverage دینے کے لئے موجود تھے۔ رات آٹھ بجے کی خبروں میں ITV اور TVT پر حضور انور کی تنزانیہ آمد کی خبر نشر کی گئی اور پھر اگلے روز صبح کی خبروں میں بھی حضور انور کی آمد کے مناظر دکھائے گئے۔ ریڈیو اور اخبارات نے بھی وسیع پیمانہ پر Coverage دی۔

درج ذیل ملکی اخبارات نے اپنی 9 مئی کی اشاعت میں نمایاں کوریج دی۔ 1.Uhuru, 2.Mtanzania, 3.Nipashe, 4.Mwananchi, 5.The African, 6.The Daily News

حضور انور کی تنزانیہ آمد سے ایک ہفتہ قبل ٹیلیویژن، ریڈیو اور اخبارات میں حضور انور کی آمد کے بارہ میں خبریں آنی شروع ہو گئی تھیں۔ ٹیلی ویژن سٹیشنز میں سے TVT, ITV اور چینل Ten نے اپنی نشریات میں حضور انور کی آمد سے قبل خبریں نشر کیں۔

اس کے علاوہ چھ ریڈیو سٹیشنز 1.Radio Tanzania, 2.Radio Uhuru, 3.Radio One, 4.Radio Mlimani, 5.Radio Stz, 6.Radio Glouds FM بھی اپنی نشریات میں حضور انور کی آمد کے بارہ میں خبریں نشر کرتے رہے۔ اس کے علاوہ سات اخبارات نے حضور انور کی آمد سے قبل اپنی مختلف اشاعتوں میں حضور انور کے دورہ کے بارہ میں بتایا۔

حضور انور کی آمد سے دو روز قبل ملکی TV سٹیشن ITV نے حضور انور کے دورہ کے بارہ میں امیر صاحب تنزانیہ اور جنرل سیکرٹری جماعت تنزانیہ کے انٹرویوز نشر کئے۔

VIP لاؤنج میں حضور انور کچھ دیر کے لئے تشریف فرما رہے۔ اس دوران لاؤنج میں ہی متعلقہ امیگریشن آفیسر نے آکر امیگریشن کی کارروائی مکمل کی۔

امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور جونہی VIP لاؤنج سے باہر تشریف لائے تو ایئرپورٹ کی فضا نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد، حضرت مرزا غلام احمد کی جے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ تنزانیہ کے تمام ریجنز سے آئے پانچ ہزار سے زائد احباب جماعت مرد و زن نے اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا اور السلام علیکم کی آوازیں ہر طرف سے بلند ہو رہی تھیں۔ بڑا ہی روح پرور اور ایمان افروز منظر تھا۔ بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس استقبالیہ گیت اردو اور سواحیلی زبان میں پیش کر رہی تھیں۔

تنزانیہ کے طول و عرض سے آنے والے یہ عشاق احمدیت صبح سے ہی ایئرپورٹ پر جمع ہونا شروع ہو گئے تھے اور اس گرمی کے موسم میں کھلے آسمان تلے مسلسل اڑھائی بجے تک اپنے پیارے امام کے انتظار میں کھڑے رہے۔ ان میں سے بعض قافلے دو دو تین تین دن کا تھکا دینے والا سفر طے کر کے آئے تھے۔ ان سبھی کے چہرے خوشی اور مسرت سے روشن تھے۔ آج انہوں نے پہلی بار اپنے پیارے آقا کو اپنے سامنے دیکھا تھا۔ عورتیں، مرد، بچے، بچیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے لوائے احمدیت اور تنزانیہ کا جھنڈا مسلسل لہرا رہی تھیں۔ ان کی خوشی، جوش، جذبہ بیان سے باہر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان سب کے نعروں اور سلام کا جواب دیا۔ حضور انور نے مربیان، ڈاکٹرز اور مجلس عاملہ کے ممبران اور جماعتی عہدیداران کو شرف مصافحہ بخشا۔ پریس اور میڈیا کے نمائندے مسلسل تصاویر کھینچ رہے تھے اور TV کے نمائندے اپنی فلم بنا رہے تھے۔

حضور انور جب اپنی گاڑی میں بیٹھ کر اپنی قیام گاہ ہوٹل Moven Pick کے لئے روانہ ہوئے تو خدام قریباً ایک کلومیٹر تک حضور انور کی گاڑی کے ساتھ ساتھ دوڑتے رہے۔ ایئرپورٹ سے ہوٹل کا فاصلہ قریباً 15 کلومیٹر ہے۔ پولیس کے موٹر سائیکل نے قافلہ کو Escort کیا۔ خدام کی ایک گاڑی آگے تھی جس کا پچھلا حصہ کھلا تھا۔ خدام اس میں کھڑے ہو کر اس سارے سفر کے دوران مسلسل نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے رہے اور استقبالیہ گیت پڑھتے رہے۔ سڑک کے دونوں طرف لوگ کھڑے ہو کر اس منظر کو دیکھ رہے تھے۔

تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور اپنی قیام گاہ ہوٹل Moven Pick پہنچے۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام جلسہ گاہ میں کیا گیا تھا۔ جہاں سے پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے تشریف لے جا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ اور آنے والے مہمانوں کی رہائش اور ان کے کھانے کے انتظام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ لنگر خانہ کا انتظام جلسہ گاہ سے چند کلومیٹر پر واقع مرحوم شیخ عمری عبیدی کی رہائش گاہ کے کھلے صحن میں تھا۔ حضور انور معائنہ کے لئے وہاں تشریف لے گئے اور لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا اور ہدایات دیں۔ حضور انور نے شیخ عمری عبیدی مرحوم کا گھر بھی دیکھا۔

اس کے بعد حضور انور واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے۔ حضور انور نے آٹھ بجے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ ملک کے مختلف حصوں سے آئے آٹھ ہزار سے زائد احباب جماعت نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بارش کے امکان کے پیش نظر منتظمین سے مہمانوں کی رہائش کے بارہ میں متبادل انتظامات کے متعلق استفسار فرمایا۔ اور ضروری ہدایات دیں۔

اس کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

9 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر پڑھائی۔

آج تنزانیہ کے جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ تنزانیہ کی تاریخ میں یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں خلیفۃ المسیح نے بنفس نفیس شرکت فرمائی ہے۔ پھر آج کا دن اس لحاظ سے بھی تاریخی اہمیت کا حامل ہے کہ تنزانیہ کی سرزمین سے پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح کی آواز MTA کی Live نشریات کے ذریعہ دنیا بھر میں پہنچی ہے۔ الحمد للہ

صبح 10 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ کی افتتاحی تقریب کے لئے جلسہ گاہ پہنچے۔ پہلے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ امیر صاحب تنزانیہ نے تنزانیہ کا قومی پرچم لہرایا۔

جب لوائے احمدیت لہرایا جا رہا تھا تو احباب جماعت نے والہانہ انداز میں نعرے لگائے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور جونہی مردانہ مارکی میں تشریف لے آئے۔ احباب جماعت نے کھڑے ہو کر بلند آواز میں نعرے لگائے اور جلسہ گاہ نعروں اور اھلاً و سھلاً و مرحبا سے گونجتی رہی۔

جلسہ کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم احمد ڈاڈی صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ نے کی۔ اس کے بعد بکر عبیدی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد ایک مقامی معلم صاحب نے اس نظم کا سواحیلی ترجمہ بصورت نظم

خوش الحانی سے پڑھا۔

اس کے بعد حضور انور اپنے خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو احباب جماعت نے پرجوش انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 37واں جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ میرا پہلا دورہ ہے اور آج میں براہ راست آپ سے مخاطب ہو رہا ہوں۔ آج مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ مشرقی افریقہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی پیاری جماعت ہے۔ یہ وہی جماعت ہے جس کا آغاز اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ فرمایا تھا۔

حضور انور نے فرمایا۔ سلام کا مطلب ہے دنیا کو امن دینا اور آج دنیا کو یہ امن آپ کے ذریعہ سے ملنا ہے۔ پس آپ نے اس پیغام کو دنیا تک پہنچانا ہے یاد رکھو یہ سلام پھیلانا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔ یہ سلام اس پیغام سے منسلک ہے جس کو دنیا بھول چکی ہے۔ آپ نے اس پیغام کو ساری دنیا تک پہنچانا ہے۔ پس اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا جلسہ کا کام بھی انہی اصلاحی کاموں میں سے ہے اصلاح کا مطلب ہے تربیت کرنا، اندرونی تبدیلی پیدا کرنا۔ یہ جلسہ حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ سے ہو رہا ہے اور اب ساری دنیا میں اور ہر ملک میں ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جلسہ سالانہ کے موقع پر لوگ قادیان میں جمع ہوتے تھے اور ان کو حضرت مسیح موعود کو دیکھنے کا موقع ملتا تھا اور آج یہاں جلسہ خلیفہ وقت کی نگرانی میں ہو رہا ہے اور لوگوں کو دیکھنے کا موقع مل رہا ہے۔ یہ خلافت کی برکت ہے اور یہ خلافت خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ کسی بھی جگہ خلیفہ وقت کے جانے سے دنیا کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے میں نے فیصلہ کیا کہ میں ہر جگہ جلسہ میں شرکت کروں اور بعض جگہ دوسری مرتبہ بھی جاؤں۔ اس سے محبت بہت زیادہ بڑھتی ہے اور یہ محض خدا تعالیٰ کا جماعت پر فضل ہے اور اسی کی برکتیں ہیں۔ دنیا میں اس محبت کی مثال نہیں ملتی۔

حضور انور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ یہ حالت اور زیادہ اچھی ہو اور ہمارے درمیان محبت بڑھے اور اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کے اوپر ایمان اور اتحاد بڑھے۔ آمین۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود کے چند اقتباسات پیش فرمائے۔

حضور انور نے احباب جماعت کو تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے ڈرنا جو بھی کام کرو سوچو کہ خدا تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ ہر وقت یہی کوشش ہو کہ خدا تعالیٰ سے محبت بڑھے اور کوئی بھی ایسا فعل سرزد نہ ہو۔ جس سے اس کی محبت میں کمی ہو۔ اس کے بعد حضور انور نے تقویٰ اختیار کرنے کی تعلیم پر مشتمل حضرت اقدس مسیح موعود کے چند اقتباسات پیش فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ میری خواہش ہے کہ ہر احمدی متقی ہو، ہر برائی چھوڑ دے اگر آپ اس طرح کریں گے تو سمجھیں کہ حضرت مسیح موعود کے آنے کا مقصد پورا ہو گیا۔

حضور انور نے احباب جماعت کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا تم نیک بنو، فرمانبردار بنو، اللہ کی عبادت کرو، نمازیں ادا کرو کیونکہ اس کے بغیر انسانی زندگی کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے ہی پیدا کیا ہے اگر تم متقی بنو گے تو بہت جلد برکت پاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو پسند کرتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان کو چاہئے کہ ہر وقت خدا تعالیٰ سے مدد مانگے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف جھکنے والوں کی ضرور مدد کرتا ہے۔ نوافل کے ذریعہ انسان خدا تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ پس فرض نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ نوافل کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر مالک نوکر پر سختی کرتا ہے تو نوکر کو چاہئے کہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرے اور برداشت کرے اور خاموش ہو جائے اور اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائے۔ کیونکہ بدلہ لینے سے نفرت بڑھتی ہے اور اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پس اس نوکر کو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے اور اس دعا کا ضرور نتیجہ نکلے گا۔ اگر اس نوکر کے مالک نے اپنی طبیعت نہ بدلی تو خدا تعالیٰ اس نوکر کو ضرور اجر دے گا اور اس کے حالات بدل دے گا۔ حضور انور نے فرمایا اگر احمدی اللہ تعالیٰ کی تعلیمات سے بہرہ ور رہے تو یقیناً نوکر اور مالک کے اچھے تعلقات ہوں گے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ سے محبت کرو اور اسی سے ڈرو قرآن کریم کے تمام احکامات پر عمل کرو۔ دوسرے کے حقوق ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے۔ آمین

حضور انور کے خطاب کا ساتھ ساتھ رواں ترجمہ مکرم علی ایس موسیٰ صاحب نے کیا آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ ہوٹل تشریف لے گئے۔

چار بجے حضور انور جلسہ گاہ تشریف لائے جہاں حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس دارالسلام تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے احمدیہ پریس کی عمارت اور مشینری کا معائنہ فرمایا۔ اور پریس کے انچارج سے مشینوں کی حالت اور کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور مختلف امور کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے موقع پر ہی بعض انتظامی ہدایات فرمائیں۔ پریس کے معائنہ کے بعد چار بجکر پینتالیس منٹ پر احمدیہ بیت دارالسلام میں چلڈرن کلاس کا انعقاد ہوا۔ اس کلاس میں تنزانیہ کی مختلف جماعتوں اور ریجنز سے آنے والے ڈیڑھ صد سے زائد بچوں اور بچیوں نے شرکت کی۔ کلاس کا پروگرام سواحیلی زبان میں تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ کیا یہاں بچوں کو انگریزی زبان نہیں آتی۔ اس پر منتظمین نے بتایا کہ یہاں سکولوں میں انگریزی نہیں پڑھائی جاتی اس لئے بچوں کو انگریزی نہیں آتی۔

کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم اسامہ حنیفو نے کی اس کے بعد عزیزم فیروز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ پیش کی جس کے بعد عزیزم کالوٹا عبید (ٹانگا ریجن) نے "تنزانیہ میں احمدیت" کے موضوع پر تقریر کی اور پرانے مربیان کا تذکرہ کیا۔

اس کے بعد چار بچیوں نے کورس کی شکل میں نظم

مسیح کے ہم غلام ہیں جو وقت کا امام ہے

خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔ بعد ازاں دو بچوں نے قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان

ترنم کے ساتھ پڑھا۔ اس کے بعد تین بچیوں نے مل کر نظم

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

کے منتخب اشعار پیش کئے۔

حضور انور نے فرمایا جو بچے اور بچیاں نظمیں پڑھ رہے ہیں ان کو ان نظموں کے معانی و مطالب کا پتہ ہونا چاہئے۔ ان سب کو اس کے معانی بھی سکھائیں۔

اس کے بعد ایک طفل محمود مونگا نے تقریر کی۔ اس کے بعد دو بچیوں نے مل کر نظم

اے مسیحا نفس اے مہ دلبراں
تخت مہدی کے وارث امام الزماں

خوش الحانی سے پڑھی۔ جس کے بعد عزیزہ کاشفہ احمد صاحبہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی الید العلیا والی حدیث پیش کی اور اس کی وضاحت بھی کی۔

اس کے بعد دو افریقن بچیوں اور دو بچوں نے نے باری باری نظمیں پیش کیں بعد ازاں تین بچوں نے مل کر صفات باری تعالیٰ (اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام) ایک نظم کی صورت میں بڑے خوبصورت انداز میں پیش کئے۔ پھر بعد ازاں پانچ بچوں کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں نظم

"ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللّٰہ"

ترنم کے ساتھ پڑھی۔ اس نظم کے بعد عزیزہ صالحہ عزیز نے تنزانیہ ملک کا تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد ڈوڈوما ریجن کے چار بچوں نے مل کر ترانہ

"احمدیت زندہ باد احمدیت زندہ باد"

پڑھا۔ بعد ازاں مکرم بکر عبید صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ کی تین بیٹیوں نے مل کر کورس کی شکل میں نظم پڑھی۔

اس کے بعد دو افریقن بچیوں نے نظم ع

محبت کے نغمات گائیں گے ہم

پیش کی۔ کلاس کے پروگرام کی آخری نظم ع

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا

ایک بچے عزیزم منیب احمد نے پیش کی۔ آخر پر حضور انور نے کلاس میں شامل ہونے والے تمام بچوں اور بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں۔ دو بجے اس کلاس کا پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے اور بیس فیملیز کے 120 سے زائد ممبران کو شرف ملاقات بخشا۔ ملاقات کرنے والی فیملیز میں تنزانیہ کے علاوہ، کانگو اور زیمبیا سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔

اس کے بعد حضور انور نے ہمسایہ ممالک برونڈی، ملاوی اور زیمبیا سے آنے والے وفود سے اجتماعی ملاقات فرمائی۔

برونڈی (Brundi) سے 10 احباب پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ تنزانیہ میں شامل ہوا ہے۔ حضور انور نے وفد سے برونڈی میں جماعت کی تعداد اور نظام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور وہاں کے حالات دریافت فرمائے اور وفد کو ہدایت فرمائی کہ واپس جا کر دعوت الی اللہ کریں اور برونڈی کے لوگوں کو احمدیت میں داخل کریں۔ برونڈی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت رجسٹرڈ ہے۔ حضور انور نے وہاں بیت الذکر کی تعمیر کے بارہ میں بھی ہدایات فرمائیں۔ اور فرمایا واپس جا کر ہر پہلو سے جائزہ لے کر رپورٹ بھجوائیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تنزانیہ سے کوئی نمائندہ جائے جو وہاں جا کر تمام امور کا جائزہ لے۔

برونڈی کے نمائندہ نے بتایا کہ ہمارے ہاں جماعت کا سنٹر نہیں ہے۔ اپنا کوئی مربی بھی بھجوائیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے میں سے کسی نوجوان کا انتخاب کر کے جامعہ احمدیہ میں پڑھنے کے لئے بھجوائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ واپس جا کر جہاں جماعت قائم ہے وہاں سنٹر اور بیت الذکر کے قیام کے لئے جگہ بھی دیکھیں اور مجھے رپورٹ بھجوائیں۔

ملک ملاوی (Malawi) سے آنے والا وفد آٹھ افراد پر مشتمل تھا۔ اس وفد کے ممبران نے بتایا کہ ہم دو دن کا سفر طے کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ حضور انور نے وفد کے ممبران سے وہاں جماعت کے حالات اور ملک کے حالات دریافت فرمائے۔ وفد کے ممبران نے بتایا کہ وہاں جماعت اللہ کے فضل سے رجسٹرڈ ہے لیکن ابھی سنٹر اور بیت الذکر تعمیر نہیں ہوئی۔ حضور نے ملاوی میں بھی بیت الذکر تعمیر کرنے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا یہاں بھی سارا جائزہ لیں اور بیت الذکر تعمیر کریں۔

حضور انور نے ان وفود سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ تنزانیہ کے جلسہ کے پروگرام سے لطف اندوز ہوئے ہیں۔ اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ ممبران نے بتایا

کہ ہم نے جلسہ سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

حضور انور نے ملاوی اور برونڈی کے وفود سے فرمایا کہ آپ اپنے اپنے ملک میں بڑی جماعت بنائیں تاکہ میں وہاں کا بھی دورہ کرسکوں۔ ممبران نے جواباً کہا کہ ہم انشاءاللہ کوشش کریں گے۔

زیمبیا (Zambia) سے 48 افراد پر مشتمل وفد دو دن کا سفر بذریعہ بس کرکے جلسہ تنزانیہ میں شمولیت کے لئے پہنچا تھا۔ حضور انور نے ان سے زیمبیا کے جماعتی حالات دریافت فرمائے اور عاملہ کے ایک ممبر سے کہا کہ جب آپ تنزانیہ جیسا جلسہ کریں گے اور اتنی بڑی تعداد ہوگی تو پھر میں آپ کے ملک آؤں گا۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ ہم انشاء اللہ اس کے لئے دو سال میں کوشش کریں گے۔

حضور انور نے زیمبیا کے مربی سلسلہ اور وفد کے ممبران کو ہدایت فرمائی کہ دعوت الی اللہ کے لئے ہنگامی بنیادوں پر پروگرام بنائیں اور دعوت الی اللہ کے میدان میں زیادہ سے زیادہ کامیابیاں حاصل کریں۔

فرمایا آپ لوگ جلسہ کی تقاریر سن کر چارج ہوئے ہوں گے۔ اب جب واپس جائیں تو احمدیت کی خاطر مزید مستعدی سے کام کریں۔ حضور انور نے زیمبیا کے وفد سے بھی تاثرات دریافت فرمائے۔ ان کے ایک ممبر نے بتایا کہ ہم نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ حضور انور کو دیکھا ہے۔ جلسہ سے ہم نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

آخر پر حضور انور نے ان تینوں ممالک کے وفود کے ممبران کو شرف مصافحہ بخشا۔ تینوں ممالک کے وفود سے یہ اجتماعی ملاقات آٹھ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لے جاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ ہوٹل Moven Pick تشریف لے گئے۔

جماعت نے حضور انور کے اعزاز میں ایک Reception (تقریب عشائیہ) کا اہتمام Africa Hotel میں کیا ہوا تھا۔ نو بجکر دس منٹ پر حضور انور اس تقریب کے لئے "افریقہ ہوٹل" تشریف لے گئے۔

اس تقریب میں دارالسلام کے ڈپٹی میئر Mr. Hanzuruni تنزانیہ مسلم کونسل کے جنرل سیکرٹری Sheikh Gorogosi نے بھی شرکت کی۔

10 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر پڑھائی۔ آج جلسہ سالانہ تنزانیہ کا دوسرا اور آخری روز تھا۔ پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا دس بجے صبح لجنہ اماء اللہ سے خطاب کے لئے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ ایک وسیع وعریض پارک میں جلسہ کے جملہ انتظامات کئے گئے تھے۔ مردانہ مارکی سے کچھ فاصلہ پر لجنہ کے لئے مارکی لگائی گئی تھی۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ کھانا کھلانے کے لئے اور دیگر انتظامات کے لئے علیحدہ شامیانے لگائے گئے تھے۔ جماعت تنزانیہ نے جلسہ گاہ کی تیاری کے لئے یہ بڑی مارکی اور شامیانے کینیا سے منگوائے تھے کیونکہ تنزانیہ میں یہ چیزیں دستیاب نہیں ہیں۔

لجنہ اماء اللہ تنزانیہ کے جلسہ کے اس سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد نظم پیش کی گئی۔ اس کے بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے خواتین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

دین حق نے عورت کی تربیت کے بارہ میں بہت کچھ بیان کیا ہے۔ ہر احمدی عورت کو چاہئے کہ ان دینی تعلیمات کو سمجھے اور ان پر عمل کرے۔ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو قبول کیا ہے۔ اس لئے آپ کا بہت بڑا فرض بنتا ہے کہ ان دینی تعلیمات پر عمل کریں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ عورت کو چاہئے کہ اپنی حفاظت کرے۔ حضور انور نے سورۃ الممتحنہ کی آیت 13 کی تلاوت فرمائی اور اس آیت قرآنی میں دی گئی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس آیت میں بہت اعلیٰ معیار اور صفات کی حامل عورتوں کے بارہ میں تعلیم ہے کہ وہ شرک نہیں کریں گی اور دوسری برائیوں میں ملوث نہیں ہوں گی۔ حضور انور نے فرمایا کہ عورتیں عام طور پر کمزور ہوتی ہیں یہاں جو شرک کا تعلق عورت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جلد شرک میں گرفتار ہو جاتی ہیں اور خدا تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا شروع کر دیتی ہیں۔ حضور انور نے خواتین کو نیکیاں اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔ صدقہ دیں، خدا تعالیٰ کی حمد کریں اور اسی سے مدد مانگیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض عورتیں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی بجائے دنیا کی چیزوں سے مدد مانگتی ہیں اور خدا تعالیٰ کو بھول جاتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو پھر آئندہ نسلوں میں اچھے بچے پیدا ہوں گے۔ ہر عورت کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور اپنے بچوں کی اس طرح تربیت کرنی چاہئے کہ آئندہ آنے والی نسل اچھی ہو اور نیکیوں پر قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ بچے کی پیدائش کے بعد عورت تکلیف میں گرفتار ہو جاتی ہے۔ اور وہ سارا عرصہ اس تکلیف کو برداشت کرتی ہے۔ بچے کو اٹھائے رکھتی ہے۔ کیا ایسی عورت اپنے بچے کو قتل کرسکتی ہے ہرگز نہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہاں اس قتل کا مطلب یہ ہے کہ غلط تربیت کرکے اپنی اولاد کو قتل نہ کرے۔ پس ہر عورت کو چاہئے کہ وہ خود اچھی بنے اور اپنے بچوں کو اچھا بنائے اور بچوں کو اچھی طرح سکھائے کیونکہ بچہ اچھا بھی جلد سیکھتا ہے اور برا بھی جلد سیکھتا ہے۔

حضور انور نے ایک مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک آدمی بہت برا تھا۔ وہ قتل اور ڈاکہ زنی میں ملوث تھا۔ ایک دن انہی کاموں نے اس کو پھانسی کے تختہ تک پہنچا دیا۔ پھانسی سے قبل اس کی آخری خواہش پوچھی گئی تو اس نے کہا کہ اپنی ماں سے ملاقات کا خواہش مند ہوں۔ جب اس کی ماں اسے ملنے کے لئے آئی تو اس نے ماں سے کہا کہ اپنی زبان باہر نکالو جونہی اس نے زبان نکالی تو اس نوجوان نے اپنے دانتوں سے بری طرح اس کو کاٹ دیا۔ وہ درد سے چلائی۔ یہ شور شرابہ سن کر چوکیدار نے اس کو پکڑ کر پوچھا کہ تمہیں شرم نہیں ہے۔ پھانسی کے قریب ہو اور پھر بھی ایسی حرکتیں کررہے ہو۔ اس نوجوان نے جواب دیا کہ میں جب بچپن میں چھوٹی چھوٹی غلطیاں کرتا تھا تو لوگ میری والدہ کے پاس شکایات لے کر آتے تھے تو یہ ان شکایات کی کوئی پرواہ نہ کرتی تھی اور مجھے منع بھی نہیں کرتی تھی۔ آج اسی کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ میں پھانسی کے تختہ تک پہنچا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا ماؤں کو اپنے بچوں کے احساسات کو دیکھنا چاہئے اور ان کو اچھی طرح سکھانا چاہئے۔ ہمیشہ ان کے اخلاق کو درست کرنا چاہئے۔ اگر آپ نے ایسا کرلیا تو آپ کامیاب ہوگئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک عورت آنحضرت ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں عورتوں کی نمائندگی میں آئی ہوں۔ جہاد مردوں کے لئے ہے یا ہم عورتوں کے لئے بھی اس سلسلہ میں کوئی حکم ہے۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم اپنے خاوندوں کی اطاعت کرو۔ اللہ کے حقوق ادا کرو۔ یہی تمہارا جہاد ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر بچوں کی تربیت اچھی ہو تو یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے تحفہ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آج کے دور میں خدا تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری اور عبادت ہی جہاد ہے اور عورت کا جہاد اپنے خاوند کی اطاعت کرنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ عورت کا جہاد اپنے آپ کی حفاظت کرنا بھی ہے اور زنا سے بچنا بھی ہے۔ عورت کو چاہئے کہ اس کے خلاف جہاد کرے۔ افریقن ممالک ایڈز کی بیماری سے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے پندرہ سو سال قبل اس بیماری کے بارہ میں بتا دیا تھا۔ اور آج جو دینی تعلیمات کی پرواہ نہیں کرتا وہ ان مصائب میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ ہر عورت کو چاہئے کہ وہ اس سے بچے اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرے۔

حضور انور نے فرمایا افریقہ کی عورت بہت محنتی ہے۔ عورت کو چاہئے کہ وہ اپنے اخلاق درست کرے۔ سوسائٹی کے لئے اور دین حق کے لئے اعلیٰ مثال ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے اور آپ اچھے ملک کی مثالی عورتیں بنیں۔ آمین

حضور انور کا خواتین سے یہ خطاب گیارہ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور انور نے بکر عبیدی صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ کی بچیوں کو بلایا اور انہوں نے کورس کی شکل میں خوش الحانی کے ساتھ استقبالیہ نظم پیش کی۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور نے احمدیہ بیت سلام، دارالسلام میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے گئے۔

رات بھر شدید بارش ہونے کی وجہ سے جلسہ کے انتظامات متاثر ہوئے۔ بارش کا یہ سلسلہ آج سارا دن جاری رہا اور اس پارک میں جہاں جلسہ کے لئے مارکی لگائی گئی تھیں اور دیگر انتظامات کئے گئے تھے پانی کھڑا ہوگیا۔ اس ہنگامی صورتحال میں جلسہ کی انتظامیہ نے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک وسیع وعریض ہال کرایہ پر حاصل کرکے جلسہ کے اختتامی اجلاس کے انتظامات کئے۔ صرف دو گھنٹوں کے اندر نہایت خوش اسلوبی اور نظم وضبط کے ساتھ جلسہ کے تمام انتظامات اس ہال میں منتقل کر دیئے گئے۔ اور جلسہ میں شامل ہونے والے دس ہزار سے زائد احمدی احباب بھی انتہائی کم وقت اور ٹرانسپورٹ کی کمی کے باوجود اس نئی جگہ منتقل ہو گئے۔ اس ہال کو بینرز سے بھی سجالیا گیا۔ لاؤڈ سپیکر اور ریکارڈنگ کے جملہ انتظامات بھی مکمل کر لئے گئے تھے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور جلسہ گاہ تشریف لائے۔ دس ہزار سے زائد افراد سے بھرا ہوا یہ ہال فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔ جلسہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا ترجمہ سواحیلی زبان میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ہے شکر رب عزو جل خارج از بیاں

خوش الحانی سے پڑھا گیا۔ اس کا سواحیلی زبان میں ترجمہ منظوم کلام کی صورت میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

قرآن کریم نے دینی تعلیمات کو بیان کیا ہے کہ لوگ ان تعلیمات کو اپنائیں اور اچھا عمل دکھائیں۔ خدا تعالیٰ کی عبادت کریں، نیک اعمال بجالائیں، حقوق العباد ادا کریں اور تمام برے کاموں سے اجتناب کریں۔

حضور انور نے فرمایا جب ہم نیکی میں دوسروں سے آگے بڑھیں گے تو ہماری روحانی حالت اور اچھی ہوگی۔ دینی تعلیمات پر عمل کرنا جسمانی اور روحانی زندگی دونوں کے لئے بہت ضروری ہے۔ اگر ہم ان دینی تعلیمات کے مطابق چلیں گے تو یقیناً بہت ترقی کریں گے۔ لیکن اگر ہم نے ان دینی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھایا اور ان کو پس پشت ڈال دیا تو پھر نہ ہماری حالت اچھی ہوگی اور نہ ہی قوم کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی کو چاہئے کہ ان تعلیمات پر عمل کرے اور نہ صرف عمل کرے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم فاستبقوا الخیرات کے تحت نیکیوں میں آگے بڑھے۔ اگر آج آپ کی حالت اچھی نہیں ہے تو یہ اسی حکم فاستبقوا الخیرات کی کمی کی وجہ سے ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگوں کو ایسا ہونا چاہئے کہ قوم وملت کی عزت کا باعث بنیں اور یہ اسی صورت میں ہوگا جب آپ دینی تعلیمات پر عمل کریں گے اور اس خدا کی عبادت کریں گے جو سب طاقتوں کا مالک ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ ہمیشہ ایک دوسرے سے نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرتے تھے اور ہر وہ راستہ تلاش کرتے تھے جس میں وہ ایک دوسرے سے نیکی میں سبقت لے جائیں۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ غریب صحابہؓ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول! تاجر لوگ ہماری طرح عبادت کرتے ہیں اور ہماری ہی طرح نیک اعمال بجالاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے جو مال کی فضیلت ان کو دی ہے وہ مالی قربانی کے ذریعہ ہم سے آگے نکل جاتے ہیں تو اس صورت میں ہم کیا کریں۔ کون سا طریق اختیار کریں کہ ہم ان سے آگے نکلیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر نماز کے بعد ذکر الٰہی کیا کرو۔ 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر۔ اگر ایسا کرو گے تو ان سے بڑھ جاؤ گے۔ امیر لوگوں کو بھی اس کا علم ہو گیا تو انہوں نے بھی نمازوں کے بعد یہ تسبیحات شروع کر دیں۔ غریب صحابہؓ آنحضرتؐ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ امیر لوگوں نے بھی یہ تسبیحات شروع کر دی ہیں تو اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں کیا کر سکتا ہوں ہر ایک دوسرے سے نیکی میں سبقت لے جانے کی کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا پس ہم کو بھی آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کی طرح نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے اور سبقت لے جانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہم نے اپنے اندر اچھی تبدیلی پیدا کی تو ہماری زندگی اچھی ہوگی اور اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو ہماری زندگی کے دوسرے شعبوں میں کمی واقع ہو جائے گی اور پھر نام باقی رہ جائے گا اور آہستہ آہستہ یہ نام بھی مٹ جائے گا۔ پس ہم کو ہر وقت یہ موقع تلاش کرنا چاہئے کہ ہم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھیں۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر حکمت کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے یہ متاع اس کو جہاں سے بھی ملے اس کو لے لیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ایک مومن جب ہر اچھی بات اختیار کرے گا تو دوسرے لوگوں کو کمزور نظر نہیں آئے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ فاستبقوا الخیرات کا نظارہ ہر فرد سے لے کر قومی سطح تک ہونا چاہئے۔ اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ کتنی بڑی بڑی تبدیلیاں ملکی و قومی سطح پر رونما ہوتی ہیں۔ جب آپ نے ایک دوسرے کی مدد کرنی شروع کر دی تو پھر یقیناً سمجھیں کہ ترقی کے راستے کھلنے شروع ہو گئے اور آپ ہمیشہ ترقی کی راہ پر گامزن رہیں گے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قیامت کے روز ہر نیک عمل والا مومن ایک مخصوص دروازہ سے بلایا جائے گا اگر جہاد میں اول تھا تو وہ جہاد کے دروازہ سے جنت میں داخل ہوگا اور اگر نمازوں میں، مالی قربانی میں اور روزوں میں آگے تھا تو انہی دروازوں سے داخل ہوگا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسول کیا کوئی ایسا شخص بھی ہے جو ان سارے دروازوں سے بلایا جائے گا تو آپؐ نے فرمایا ہاں وہ تم ہو۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک اور حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ابو ایوب انصاریؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ جنت میں جانے کا کون سا طریق ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا عبادت کرو، خدا کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ، نماز با جماعت ادا کرو، زکوٰۃ دو اور اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں آنحضرت ﷺ نے ایک راستہ بیان نہیں فرمایا۔ بلکہ فرمایا کہ اگر ان سب کو اختیار کرو گے تو تب جنت میں داخل ہو گے اور جو ان نیکیوں میں کسی میں بھی نمایاں طور پر آگے ہوگا وہ اسی مخصوص دروازہ سے جنت میں داخل ہوگا۔

اس کے بعد حضور انور نے اس حدیث میں بیان شدہ ہر ایک نیکی کی تشریح فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیک اعمال کی مثال پانی کی طرح ہے اور فرمایا کہ ایک دریا کا پانی ہوتا ہے اور ایک بارش کا پانی ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جس طرح دریا اور بارش کا پانی لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اس طرح آپ نیکیاں اختیار کر کے اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچائیں اور دوسروں کو بھی ان نیکیوں سے فیضیاب کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کا پیغام دوسروں تک پہنچائیں۔ یہ پیغام ہر فرد تک پہنچائیں اور کوشش کریں کہ ہر ایک اس پیغام کو قبول کرے۔

حضور انور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے میدان میں انقلاب لائیں۔ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں۔ اور اپنی قوم کو اپنے لوگوں کو برے کاموں سے نجات دلائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی مرد اور عورت اور ہر احمدی بزرگ اور بچہ اپنے فرائض کو سمجھے اور نیک اعمال میں اچھی کارکردگی دکھائیں اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جو جماعتی روایات کے خلاف ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ تنزانیہ نے بہت سے ایسے افراد کو پیدا کیا ہے۔ جنہوں نے قومی و ملکی سطح پر جماعت احمدیہ کا نام روشن کیا ہے۔ اس میدان میں ایک مثال مرحوم شیخ امری عبیدی صاحب کی ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی ایسے افراد تیار ہوں گے جو جماعت احمدیہ کا نام روشن کریں گے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے ملک سے محبت کرے اور عملی طور سے ظاہر کرے۔ اچھے اعمال کریں تا کہ آپ کا ملک بہترین ممالک میں شمار ہو۔

حضور انور نے فرمایا یہ ملک قدرتی خزانوں سے مالا مال ہے پس آپ سب بہت محنت کریں تا کہ یہ ملک ترقی یافتہ ممالک میں شمار ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی توفیق دے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر فرمایا۔ جلسہ کے ان دونوں دنوں میں آپ نے جو سیکھا ہے اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اپنے اہل وعیال کو اچھی حالت میں رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو حضرت اقدس مسیح موعود کی ان دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے احباب کے لئے کی ہیں۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ ہر وقت آپ کی مدد کرے اور حفاظت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خلافت اور احمدیت سے محبت بڑھائے اور ہمیشہ اس سے منسلک رکھے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ اس کے بعد حضور انور نے جلسہ کی اختتامی دعا کروائی۔

حضور انور کا یہ اختتامی خطاب رات آٹھ بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ تنزانیہ کے اس تاریخی جلسہ سالانہ میں ملک کے تمام ریجنز اور جماعتوں سے دس ہزار یکصد سے زائد احباب نے شرکت کی۔ جبکہ گزشتہ سال جلسہ سالانہ کی حاضری دو ہزار پانچ صد تھی۔

اس کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جس میں دو صد پچپن غیر از جماعت احباب نے حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے ان بیعت کرنے والوں سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کیسے احمدی ہونے کا خیال آیا۔ تو ان میں سے ایک صاحب نے بتایا کہ ہمارے مربی ہمارے علاقہ میں آئے تا کہ جلسہ سالانہ کے لئے آنے کے لئے لوگوں کو تحریک کر سکیں۔ اس موقع پر انہوں نے دعوت الی اللہ بھی کی۔ میں نے اسی وقت ارادہ کر لیا کہ اب میں بیعت بھی کروں گا اور میں نے مربی سلسلہ سے کہا کہ اتنی اچھی تعلیم مجھ تک دیر سے پہنچی ہے یہ پہلے پہنچتی تو میں پہلے سے احمدی ہوتا اور میرا یہ وقت ضائع نہ ہوتا۔

Kigoma ریجن سے آنے والے ایک دوسرے نومبائع دوست نے بتایا کہ میں نے دو تین سال پہلے احمدیوں کا مناظرہ سنا تھا۔ اس سے متاثر ہو کر میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اب بیعت کروں۔

Tanga ریجن سے آنے والے ایک تیسرے صاحب نے بتایا ہے کہ میں ایک ماہ پہلے اپنے گاؤں میں احمدیوں کے پبلک جلسہ میں شامل ہوا اور تقاریر سنیں۔ اس سے متاثر ہو کر میں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بیعت کی اس تقریب کے بعد حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

سرزمین جہلم میں مدفون

یگانہ روزگار شخصیت

مشہور عالم جہلم شہر جس کی خاک کو حضرت مسیح موعود کی جوتیوں سے برکت حاصل کرنے کا شرف حاصل ہے حضرت مولانا برہان الدین صاحب جیسے عظیم الشان عالم ربانی اور صوفی مشرب بزرگ کا مدفن بھی ہے۔

اخبار بدر 8 دسمبر 1905ء صفحہ 7 پر آپ کے اوصاف وشمائل سے متعلق حسب ذیل مختصر مگر جامع شذرہ شامل اشاعت ہوا۔

''حضرت مولوی برہان الدین صاحب ساکن جہلم جو حضرت کے پرانے خادم ایک عالم باعمل اور متقی شخص تھے اور جماعت جہلم کے امام تھے۔ اس جہان فانی کو چھوڑ کر عالم بقاء کو چلے گئے۔ مولوی صاحب موصوف سچے اخلاص اور محبت سے بھرے ہوئے تھے علم مناظرہ اور مباحثہ میں خدا تعالیٰ نے ان کو خاص پر اثر طرز عطا فرمایا تھا۔ زمانہ تصنیف براہین احمدیہ سے وہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔

مولوی صاحب مرحوم نے 3 دسمبر 1905ء کو بروز اتوار صبح کے وقت وفات پائی اور شام کو چار بجے کے قریب جہلم میں مدفون ہوئے۔ **ان آخری ایام میں آپ قرآن شریف بہت پڑھا کرتے تھے۔ رمضان شریف میں نمازوں میں اس قدر قرآن شریف پڑھتے تھے کہ مقتدی تھک جاتے تھے۔ اور دن کو اور رات کو علیحدگی میں قرآن شریف پڑھتے رہتے تھے۔ آخری دنوں میں دو تین دفعہ بخار ہوا۔ جمعہ اور عید کی نمازوں میں شامل تھے۔ اس رمضان شریف میں اعتکاف بھی بیٹھے تھے اور ایام اعتکاف میں اپنے دو الہام سنائے تھے** (۔) ایک الہام تھا۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ امام الوقت کے مریدوں کو بھی الہام ہونے لگے ہیں۔ آخر تک قرآن شریف پڑھتے رہے۔ ان کے جنازہ میں قریب تین سو آدمی جمع تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مغفرت عطا کرے اور جنت میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

قبل وفات فرمایا کرتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود کا جو الہام ہے کہ۔ دو شہتیر ٹوٹ گئے۔ **سو ایک شہتیر تو مولوی عبدالکریم صاحب تھے اور دوسرا میں ہوں۔**

حضرت کی خدمت میں جب مولوی صاحب کا ذکر آیا تو فرمایا کہ مولوی صاحب ایک صوفی مشرب آدمی تھے۔ اکثر فقراء اور بزرگوں کی خدمت میں جایا کرتے تھے مولوی عبداللہ صاحب کے استاد کے پاس بھی ایک مدت تک رہے تھے۔ ان کو ایک فقر کی چاشنی تھی۔ قریباً بائیس برس سے میرے پاس آیا کرتے تھے۔ پہلی دفعہ جب آئے تو میں ہوشیار پور میں تھا۔ اسی جگہ میرے پاس پہنچے۔ ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا۔ اور ہمارے ساتھ ایک مناسبت رکھتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے ایک دفعہ قرآن شریف پڑھنا شروع کیا تھا۔ مگر صرف چند سطریں پڑھی تھیں۔ ایک صوفیانہ مذاق رکھتے تھے''

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46608** میں ظہیر احمد چوہدری ولد شوکت امین چوہدری پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 امتیاز راجیکی U.S.A گواہ شد نمبر 2 رشید اے بھٹی U.S.A

مسل نمبر **46609** میں عطاء العلیم چوہدری ولد شوکت امین چوہدری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت کالج سٹوڈنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العلیم چوہدری گواہ شد نمبر 1 امتیاز راجیکی U.S.A گواہ شد نمبر 2 رشید اے بھٹی U.S.A

مسل نمبر **46610** میں محمد ادریس ولد Daryono پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موبائیل فون مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/501000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف وصیت نمبر 31370 گواہ شد نمبر 2 Nur Asikin وصیت نمبر 33666

مسل نمبر **46611** میں Amat Ali ولد Surono پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ سپرنگ بیڈ -/1500000 روپے۔ 3۔ فرنیچر -/800000 روپے۔ 4۔ T.V سیٹ عدد مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت ورکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Surono گواہ شد نمبر 1 Dr.Hr Mumuh Almuhsin وصیت نمبر 26706 گواہ شد نمبر 2 Drs.Guna Wan وصیت نمبر 32011

مسل نمبر **46612** میں

Mochamad Rido S/O R.Sarif Aun

پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ قطعہ زمین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/200000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ قطعہ زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mochamad Rido گواہ شد نمبر 1 Mochamad Tirta انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rimau I.A انڈونیشیا

مسل نمبر **46613** میں

A.Surahmat S/O Suhanda

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 250 مربع گز مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 1350 مربع گز مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد A.Surahmat گواہ شد نمبر 1 Kamaluddin وصیت نمبر 28320 گواہ شد نمبر 2 Drman وصیت نمبر 31332

مسل نمبر **46614** میں Amirati زوجہ Ismail Firdaus پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 60 میٹر مالیتی -/40000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amirati گواہ شد نمبر 1 Ismail Firdaud وصیت نمبر 24078 گواہ شد نمبر 2 Rafiq Ahmed انڈونیشیا

مسل نمبر **46615** میں

Oemar Ahmed S/O Idroes St.Ismail

پیشہ پرائیویٹ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/68000000 روپے۔ 2۔ نقد کیش -/220000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Oemar Ahmed گواہ شد نمبر 1 Idroes St.Ismail والد موصی وصیت نمبر 22105 گواہ شد نمبر 2 Oesman Ahmed انڈونیشیا

مسل نمبر **46616** میں

Luthfi Lulian Putra S/O Hendrik Sy

پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Luthfi Lulian Putra گواہ شد نمبر 1 Abdul Raup وصیت نمبر 31370 گواہ شد نمبر 2 Nur Asikin وصیت نمبر 33666

مسل نمبر **46617** میں

Miss. Mardiani Habibah Kafi D/O Ir.H. Abdul Kafi

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mardiani Habiba Kafi گواہ شد نمبر 1 H.Muhammad Barik وصیت نمبر 24661 گواہ شد نمبر 2 Abdul Kafi والد موصی وصیت نمبر 31373

مسل نمبر **46618** میں

Nurbaini Soelarso Binti H.Syair

بیوہ Soelarso (Late) پیشہ ٹیچر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/183885000 روپے۔ 2۔ موٹر کار مالیتی -/40000000 روپے۔ 3۔ حق مہر بصورت طلائی زیورات 37 گرام مالیتی -/1295000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurbaini soelarso گواہ شد نمبر 1 H.Umar Mulyono وصیت نمبر 13440 گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194

مسل نمبر **46619** میں R.E.Julaeba زوجہ J.D.Nara Soma پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5-93 مربع میٹر مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ R.E.Julaeba گواہ شد نمبر 1 M.Sholeh انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 R.Rosidi انڈونیشیا

مسل نمبر **46620** میں احمد عمر خالد ولد چوہدری قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد کاریں۔ 2۔ مکان (مکمل بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اور بنک میں رہن ہے) واقع سڈنی ہے۔ اندازاً مالیتی -/300000 ڈالر آسٹریلین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد عمر خالد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 خالد سیف اللہ خان والد موصی

مسل نمبر **46621** میں راشدہ خالد زوجہ احمد عمر خالد قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ زیور مالیتی -/6000 ڈالر۔ 2۔طلائی زیور از والدین 10 تولے مالیتی -/2500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ خالد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 خالد سیف اللہ خان آسٹریلیا

مسل نمبر **46622** میں خالد شریف غالب ولد عبدالرشید غالب پیشہ IT عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$3300 ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد شریف غالب گواہ شد نمبر 1 احمد عمر خالد گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد آسٹریلیا

مسل نمبر **46623** میں حمیرا خالد زوجہ خالد شریف غالب پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 24 تولے اندازاً مالیتی -/240000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا خالد گواہ شد نمبر 1 خالد سیف اللہ آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 احمد عمر خالد آسٹریلیا

مسل نمبر **46624** میں ندرت حریم زوجہ اشفاق احمد قوم سپرا پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 21 تولہ اندازاً مالیتی -/168000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندرت حریم گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد حاجی عبدالرشید

مسل نمبر **46625** میں منیر احمد ولد حاجی عبدالرشید قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان (بینک قرض سے لیا گیا ہے) مالیتی اندازاً -/A$250000۔ اس وقت مجھے مبلغ......ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد سڈنی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد امجد طارق سڈنی

مسل نمبر **46626** میں اشفاق احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع کہکشاں کالونی ربوہ ۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 3 کنال ساڑھے سات مرلے واقع نصرت آباد ربوہ دونوں پلاٹوں میں 1/6 حصہ کا مالک ہوں میرا حصہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد سڈنی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد سڈنی

مسل نمبر **46627** میں زاہد پرویز چوہدری ولد محمد اختر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان (بینک قرض سے لیا ہے) مالیتی اندازاً -/340000 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 آسٹریلین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد پرویز چوہدری گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد سڈنی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر امجد طارق سڈنی

مسل نمبر **46628** میں عابدہ چوہدری زوجہ زاہد پرویز چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 ۔طلائی زیور 400 گرام اندازاً مالیتی -/7600 آسٹریلین ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ س وقت مجھے مبلغ -/200 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد سڈنی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر امجد اے چوہدری سڈنی

مسل نمبر **46629** میں کبیر احمد ولد ظہیر احمد پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع غازی پور بنگلہ دیش برقبہ Kala1-75 مالیتی -/TK524000۔ 2۔ 1/2 حصہ از اں 3 پلاٹس برقبہ Kala1-5 مالیتی -/TK150000۔ 3۔ زرعی زمین 15Kala مالیتی -/TK20000۔ 4۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ -/TK175000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK13200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کبیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمتین غازی پور بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد الحمود بنگلہ دیش

مسل نمبر **46630** میں صدیقہ خاتون زوجہ محمد ابو الکلام پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور مالیتی -/TK4000۔ 2۔حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدیقہ خاتون گواہ شد نمبر 1 مظہر النوید بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس بنگلہ دیش

مسل نمبر **46631** میں Rahina Begum زوجہ Abu Tahir پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/TK10000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/TK16500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rahina Begum گواہ شد نمبر 1 محمد برہان بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس بنگلہ دیش

مسل نمبر **46632** میں

Mohammad Abu Bakr Akauda S/O

Moksed Ali Akanda

پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1976ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی برقبہ 0.06 ایکڑ مالیتی -/TK20000۔ 2۔ کچا مکان برقبہ ایک ایکڑ مالیتی -/TK10000۔ 3۔ زرعی زمین 0.5 مالیتی -/TK160000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4400 ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK8000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Abu Bakr Akauda گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر **46633** میں محمد عبدالمنان ولد عبدالجبار Mondal پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1971ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین 0.50 ایکڑ مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6250 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK3000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 عبداللہ شمس بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمتین بنگلہ دیش

مسل نمبر **46634** میں

Muhammad Nasiruddin S/O

Muhammad Ibrahim Shana

پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Paddy Land برقبہ 0.59 ایکڑ مالیتی -/TK72000۔ 2۔ Paddy Land برقبہ 0.10 ایکڑ مالیتی

-/TK11000۔ 3۔ Paddy Land برقبہ 0.66 ایکڑ مالیتی -/TK80000۔ 4۔ Paddy Land برقبہ 0.33 ایکڑ مالیتی -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8342 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Nasiruddin گواہ شد نمبر 1 غازی عمر فاروق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد نور اللہ بنگلہ دیش

مسل نمبر **46635** میں Begam Asiah Ahmed W/O Muhammad Nasir uddin پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.05 ایکڑ مالیتی -/TK300000۔ 2۔ Paddy Land برقبہ 0.28 ایکڑ مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 روپے سالانہ بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asiah Ahmed گواہ شد نمبر 1 محمد نواز اللہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 غازی عمر فاروق بنگلہ دیش

مسل نمبر **46636** میں لئیق احمد خان ولد مجید احمد خان عارف مرحوم قوم خان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 10 مرلے کے 2/20 حصہ کا مالک ہوں مکان کی اندازاً قیمت -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3450 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد خان گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد خان ولد مجید احمد خان عارف

مسل نمبر **46637** میں مقصود احمد ولد نیاز احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ سیل مین عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان وصیت نمبر 22962 گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد والد موصی

مسل نمبر **46638** میں آصفہ نورین بنت مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ نورین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد مبارک احمد بھٹی

مسل نمبر **46639** میں فرحان احمد ولد خلیل احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چٹھہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد خان وصیت نمبر 22962

مسل نمبر **46640** میں حمید احمد ظفر ولد منظور احمد ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ناصر والد موصی

مسل نمبر **46641** میں سلیم احمد ایاز ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ پنشنر + ہومیو کلینک عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ تقریباً نیا تعمیر کیا ہے اس پر جو لاگت آئی ہے -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2780+12000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد ایاز گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23195 گواہ شد نمبر 2 سید مسعود احمد شاہ ولد سید محمود احمد شاہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

مسل نمبر **46642** میں عبدالکریم ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر **46643** میں طاہرہ صدیقہ بنت قریشی مبارک احمد ہاشمی قوم ہاشمی قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 قریشی مبارک احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد عبداللہ مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **46644** میں طاہر احمد ولد نعیم احمد قوم گجر پیشہ کارکن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد والد موصی

مسل نمبر **46645** میں تشحیذ مشتاق ولد مشتاق احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تشحیذ مشتاق گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ججہ والد موصی

مسل نمبر **46646** میں فرحین ارشد بنت محمد ارشد ناصر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 100-7 گرام مالیتی -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحین ارشد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **46647** میں فائزہ احمد افضل زوجہ رضوان احمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 237 گرام مالیتی -/160950 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ احمد افضل گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر

مسل نمبر **46648** میں ناصرہ بیگم بنت غلام قادر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 100-61 گرام مالیتی -/41853 روپے۔ 2۔ نقد کیش -/50000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع فقیر والی ضلع بہاولنگر اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15160 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر طارق ولد غلام قادر مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **46649** میں ڈاکٹر مرزا لئیق احمد ولد مرزا حفیظ احمد قوم مغل پیشہ ڈاکٹری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا لئیق احمد گواہ شدنمبر 1 مرزا انس احمد حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شدنمبر 2 مرز عمر احمد حلقہ بیت المبارک ربوہ

مسل نمبر **46650** میں صغریٰ پروین بنت حاجی احمد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صغریٰ پروین گواہ شدنمبر 1 حاجی احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 جاوید اختر ولد حاجی احمد

مسل نمبر **46651** میں میاں طاہر بشیر ولد میاں بشیر الحق قوم آرائیں پیشہ زرگر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان واقع چنوکی مالیتی -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں طاہر بشیر گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شدنمبر 2 زاہد اسلام ولد میاں بشیر الحق

مسل نمبر **46652** میں نیلوفر بنت عالم خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلوفر گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد قریشی ولد محمد افضل قریشی گواہ شدنمبر 2 عزیز احمد وصیت نمبر 15567

مسل نمبر **46653** میں عابدہ محمود زوجہ محمد اشرف سندھو قوم سرویا پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 170 گرام مالیتی -/127500 روپے۔2۔سوزوکی کار میں حصہ مالیتی -/181895 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔4۔بینک بیلنس -/179450 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1464 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ محمود گواہ شدنمبر 1 حافظ پرویز اقبال ولد محمد ابراہیم شکور پارک ربوہ گواہ شدنمبر 2 حافظ علی مرتضیٰ ولد بشیر احمد وڑائچ دارالنصر غربی منعم ربوہ

مسل نمبر **46654** میں عائشہ صدیقہ زوجہ در محمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 42 گرام مالیتی -/33667 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد ولد حاجی احمد خان دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ولد در محمد خان بلوچ ربوہ

مسل نمبر **46655** میں صبیحہ فرحت بنت محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس اندازاً مالیتی -/850 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد چوہدری محمد حسین دارالبرکات نمبر 3 ربوہ گواہ شدنمبر 2 سعود احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر **46656** میں منصور احمد تاثیر ولد محمد احمد نعیم مرحوم قوم راجپوت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/150000 روپے۔2۔مکان برقبہ 10 مرلہ کا 14/16 حصہ جو ابھی تقسیم نہیں ہوا مکان مالیتی -/900000 روپے اس پر میں نے 4 کمرے وغیرہ تعمیر کئے ہیں جو مالیتی -/200000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد تاثیر گواہ شدنمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **46657** میں رخشندہ ممتاز زوجہ منصور احمد تاثیر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/38000 روپے۔3۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخشندہ ممتاز گواہ شدنمبر 1 محمد لئیق گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ

مسل نمبر **46658** میں وردہ منصور تاثیر بنت منصور احمد تاثیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وردہ منصور تاثیر گواہ شدنمبر 1 منصور احمد تاثیر والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر **46659** میں مدثر احمد طاہر ولد مشرف احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد انصر وصیت نمبر 30251

مسل نمبر **46660** میں ساجدہ پروین زوجہ چوہدری عابد حسین قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے۔2۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/161320 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ پروین گواہ شدنمبر 1 سید طاہر محمود ماجد مربی سلسلہ ولد سید غلام احمد نثار گواہ شدنمبر 2 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر **46661** میں ناصر محمود ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3301 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود گواہ شدنمبر 1 لطف المنان طارق دارالعلوم غربی ثناء ربوہ گواہ شدنمبر 2 اسد الرحمٰن

مسل نمبر **46662** میں پاکیزہ کوکب بنت چوہدری رشید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ جو والد صاحب کی طرف سے ملا ہے مالیتی -/200000 روپے۔2۔طلائی زیورات 1/2 1 مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پاکیزہ کوکب گواہ شدنمبر 1 چوہدری نعیم احمد ناصر مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 رشید احمد اٹھوال والد موصیہ

مسل نمبر **46663** میں ناصر احمد کاہلوں ولد محمد نواز کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد

ناصر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر **46664** میں فرح دیبا زوجہ محمد حیدر قوم وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 132 گرام اندازاً مالیتی -/97500 روپے۔ 2۔ حق مہر -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10906 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح دیبا گواہ شد نمبر 1 محمد حیدر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد پرویز ولد ارشاد احمد

مسل نمبر **46665** میں صباح النصر بنت عبدالحلیم احمد قوم ہوبان (مغل) پیشہ طالب علم 16 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباح النصر گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ باجوہ وصیت نمبر 26162

مسل نمبر **46666** میں نعمان احمد ولد بشارت احمد قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ظفر ولد محمود احمد ظفر

مسل نمبر **46667** میں عدنان احمد شاہ ولد محمد اسلم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد انجم محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34154

مسل نمبر **46668** میں محمد ظفر اقبال ولد عطاء محمد قوم مجوکہ پیشہ کاشتکاری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 80 کنال واقع حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ 48 واقع جہانیاں اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع حویلی مجوکہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی اندازاً -/58000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظفر اقبال مجوکہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد زبیر مجوکہ چک نمبر 745 گ۔ب گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاکر مہار ولد عبدالحمید مہار دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **46669** میں محمد نواز ولد محمد خان اشرف قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1977ء ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع بھلوال برقبہ 9 مرلہ جس میں والدہ 4 بہنیں اور 4 بھائی حصہ دار ہیں فی الحال میرے نام میرا حصہ منتقل نہیں ہوا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 راجا نصر اللہ خاں وصیت نمبر 28760 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **46670** میں نسرین گل زوجہ محمد نواز قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ 25 ایکڑ بارانی زمین واقع ڈھل کرم ضلع راجن پور اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 15 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ 4۔ زیور چاندی 25 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسرین گل گواہ شد نمبر 1 محمد نواز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجا نصر اللہ خاں وصیت نمبر 28760

مسل نمبر **46671** میں امتہ الشکور زوجہ رانا محمد شریف خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 18 کنال زمین واقع وسن کے ضلع سیالکوٹ مالیتی -/1350000 روپے۔ 2۔ زیور مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔ مکان 10 مرلہ واقع وسن کا 1/8 حصہ مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 رانا احسان اللہ خاں ولد محمد شریف خاں گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء اللہ ولد رانا حسان اللہ

مسل نمبر **46672** میں وحید احمد بٹ ولد نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کارکن حفاظت عملہ خاص) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود بھٹی وصیت نمبر 33127 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد حنیف نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر **46673** میں منصور احمد درانی ولد نادر خان قوم درانی پٹھان پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد درانی گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر ولد محمد الطاف خان جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **46674** میں سید عامر پرویز شاہ ولد سید محمد شفیق شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3355 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عامر پرویز شاہ گواہ شد نمبر 1 اعظم علی ولد کفایت اللہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز قدیر ولد چوہدری عبدالعزیز دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **46675** میں ثوبیہ رفیق بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن عامر نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **46676** میں محمودہ شازیہ زوجہ رفیق احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ شازیہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد عاصم نصیر آباد سلطان گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن عامر نصیر آباد سلطان

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں کمی خون کمزوری جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

گھنٹہ مختص تھا۔ مختلف علوم کے ماہرین روزانہ علمی لیکچر دیتے۔ اس دوران دو مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں جمعہ کے دن طلباء کیلئے زیارت مرکز کا انتظام کیا گیا جس کے بعد سیر کے مشاہدات طلباء نے مضمون کی شکل میں قلمبند کئے۔ اشیائے خورونوش کیلئے ایوان محمود میں ایک سٹال بھی لگایا گیا۔ طلباء تینوں وقت کا کھانا دارالضیافت سے تناول کرتے رہے۔

تربیتی کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 19 مئی 2005ء کو دوپہر ایک بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا جو تربیتی کلاس کے طلباء نے پیش کیں۔ کلاس کی رپورٹ مکرم نصیر احمد انجم صاحب ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس نے پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال 48 اضلاع کی 304 مجالس کے 1009 طلباء نے شرکت کی تھی۔ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے 52 میں سے 51 اضلاع کے 1026 طلباء نے شرکت کی یاد رہے کہ کلاس میں صرف وہ طلباء شامل ہوئے جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ تربیتی کلاس کے جملہ انتظامات کیلئے اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ پاکستان پر مشتمل انتظامیہ بنائی گئی تھی۔ تربیتی کلاس کے دوران بعض علمی مقابلہ جات کروائے گئے اور امتحان لیا گیا۔ ان مقابلوں میں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کو محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ امتحان میں اول پوزیشن مکرم حافظ حماد احمد ظفر صاحب ربوہ نے حاصل کی۔ مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں اس کلاس میں شریک ہونے والے جملہ طلباء کو مبارکباد دی اور فرمایا کہ دعا ہے کہ اس دوران طلباء نے جو پڑھا ہے نہ صرف اس کو یاد رکھیں بلکہ یہ ایک بنیاد ہے اس پر اپنے دینی علم کی عمارت تعمیر کرنی ہے انہوں نے اپنے خطاب میں طلباء کو قرآن کریم، کتب حضرت مسیح موعود اور ملفوظات کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کرنے کے بعد جملہ مہمانان اور طلباء کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

خبریں

بے نظیر کے خلاف مقدمات اور نواز شریف کا پاسپورٹ وفاقی کابینہ نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا کہ بے نظیر بھٹو کے خلاف مقدمات واپس نہیں لئے جائیں گے اور نہ نواز شریف کو پاسپورٹ ملے گا۔ فلسطین کی آزادی کے بغیر اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ مقبوضہ کشمیر کے قائدین ویزے کے بغیر پاکستان آئیں گے۔ وزیر اعظم نے کابینہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی الیکشن کیلئے اچھے امیدوار سامنے لائیں۔

بجٹ میں کوئی ٹیکس نہیں لگے گا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوام اور تاجر دوست ہوگا۔ کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔ مہنگائی کے خاتمہ کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ عوام اور سرکاری ملازمین کو ریلیف دیں گے۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں بجٹ تجاویز، ملکی سیاسی صورتحال، قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف اپوزیشن کے احتجاج اور بلوچستان کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ نیز فیڈرل پبلک سروس کمیشن انسانی سمگلنگ اور دیگر قوانین کے مسودے کا بھی جائزہ لیا گیا۔

قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والوں کے خلاف کارروائی جنوبی ایشیا کے بارے میں امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے وزیر اعظم شوکت عزیز کو یقین دہانی کروائی ہے کہ قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز سے ملاقات میں عراق کی صورتحال، افغانستان کی تعمیر نو اور دیگر امور پر بات چیت ہوئی۔ کرسٹینا روکا نے وزیر اعظم کے علاوہ دیگر حکام سے مذاکرات بھی کئے۔ دفاعی، تجارتی تعاون کے فروغ اور انسداد دہشت گردی پر اتفاق کیا گیا۔

جعلی قرآن پاک کی اشاعت روزنامہ ''دن'' کی خبر کے مطابق امریکہ کی دو اشاعتی کمپنیوں اومیگا 2001 اور وائن پریس نے ''ٹرو قرآن'' کے نام سے ایک جعلی قرآن شائع کیا ہے۔ جس کا ٹائیٹل ہے ''اکیسویں صدی کا قرآن'' یہ قرآن 366 صفحات پر مشتمل ہے اس کی 77 صورتیں ہیں۔ اس میں جہاد کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ بسم اللہ کی بجائے ہر سورۃ کے شروع میں عقیدہ تثلیث بیان کیا گیا ہے۔

(''دن'' 26 مئی 2005)

بجٹ اجلاس صدر جنرل پرویز مشرف نے قومی اسمبلی کا بجٹ اجلاس 2 جون کو طلب کرلیا ہے۔

عراق میں امریکی فوج کا آپریشن امریکی فوج نے عراقی صوبے الانبار میں مزاحمت کاروں کے خلاف آپریشن کے دوران تین مزاحمت کاروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ 5 ہزار امریکی فوجی حصہ لے رہے ہیں۔ شہر میں زوردار دھماکہ ہوا۔ موصل میں پولیس چیف کو ہلاک کر دیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 مئی 2005ء

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:09

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 04524-211971 فون 214214 دکان 216216

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، مٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 215378 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جونیئر مارکیٹ ربوہ

فوری ضرورت
انٹرنل آڈیٹر: ایسے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں جنہوں نے کسی معروف (CA) فرم میں (B.Com) یا آرٹیکلشپ کی ہو۔ جو کسی انڈسٹری میں اس پوزیشن میں پانچ سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔
سینئر اکاؤنٹنٹ: ایک تجربہ کار سینئر اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو گریجوایٹ اور کم از کم پانچ سالہ تجربہ اس پوزیشن میں رکھتے ہوں۔
صحت مند ریٹائرڈ افراد بھی Apply کر سکتے ہیں۔
ٹیکسٹائل میں مہارت رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی
اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت احمدیہ یا امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ ارسال فرمائیں۔
ہر دو امیدواران درج ذیل پتہ پر اپنا (CV) مع فوٹو اور حاصل کردہ موجودہ تفصیل جلد از جلد بھجوائیں۔
ڈائریکٹر: رحمت ٹیکسٹائل پرائیویٹ لمیٹڈ
29 کلومیٹر جڑانوالہ روڈ فیصل آباد
فون کیلئے رابطہ: خالد احمد فون: 046-8397038

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7357309-7223228

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں

C.P.L 29FD